تہتر فرقے
شیعہ
وہابی
غیر مقلد
دیوبندی
مرزائی
قادیانی
اسماعیلی
نیچری
مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
نور اللہ مرقدہٗ
مُفتی مُحمّد فیض اَحمد اُویسی رضوی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ ﷺ

تہتر فرقے

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
نَحۡمَدُهٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ

عوام بلکہ بہت سے پڑھے لکھے سمجھتے ہیں کہ یہ مذہبی اختلافات اسی صدی یا اس سے قبل چند سالوں کی پیداوار ہیں یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صدیوں پہلے خبر دی: عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ قَامَ فِينَا فَقَالَ أَلَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا فَقَالَ أَلَا إِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوا عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَإِنَّ هَذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ ثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ، وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

(سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب شرح السنة، جلد٤، صفحه ١٩٨، حديث٤٥٩٧)

یعنی حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا خبردار ہو جاؤ کہ تم سے پہلے اہل کتاب بہتر 72 فرقوں میں بٹ گئے تھے اور عنقریب یہ امت تہتر 73 فرقوں میں بٹ جائے گی۔ بہتر فرقے تو جہنم میں جائیں گے اور ایک ہی فرقہ جنت میں جائے گا وہی سب سے بڑی جماعت ہے۔

یہ فرمانِ عالیشان ایک معجزہ ہے جسے علمِ غیب سے تعلق ہے اور وہ معجزہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ظہور پذیر ہوا اور ہر زمانے میں اس کی تصدیق ہوتی رہے گی۔ فقیر نے اس رسالہ میں انہی تہتر فرقوں کی نشاندہی کی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہی فرمایا کہ بہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں۔ بہتر فرقے اُصولی طور پر ہوئے آگے چل کر ان کی شاخیں پھیلیں اور آخر میں دجال سے ملیں گے۔ ایک فرقہ جسے جنت کی نوید سنائی گئی وہ اہل سنت و جماعت ہے جس کے متعلق فقیر نے تفصیل سے ایک رسالہ لکھا ہے "اسلام کا ترجمان سنی مسلمان"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث کے مطابق تہتر فرقوں کا وجود عالم دنیا میں ہونا ضروری ہے اور یہ تفرقہ بعد وصال حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑا اور وہ منافق جو کہ ظاہر میں خوفِ جہاد اور قتل سے ایمان لائے تھے بعد وصال کھل کر اور گروہ کے گروہ الگ الگ ہو کر مشورہ کرنے لگے اور طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مُنۡحَرِفۡ (گمراہ) ہو کر دین کے مسائل حل کرنے میں عقلیں دوڑانے لگے جیسے عبداللہ بن سبا وغیرہ لیکن اصحابِ کرام نے جو خلیفہ ہوئے

تھے ان کی ایک نہ چلنے دی اور دین کی خوب قوت رہی اور مذاہب اربعہ اہل سنت نے بھی خوب کوشش کی اور قیامت تک ان کی گوشمالی (احترام) کو موجود رکھا اور موجود رہیں گے۔ انشاء اللّٰہ

دورِ سابقہ کے فرقے اور ان کا اجمالی تعارف

قدریہ اس کے متعلق صحاح ستہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نشاندہی کی تصریح ملتی ہے جب ان کا ظہور ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ان کی خوب تردید فرمائی یہاں تک کہ ان کے ساتھ علیک سلیک ختم اور ان کے سلام کا جواب تک نہ دیتے تھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ مسلم شریف میں موجود ہے۔

خارجیہ اس گروہ کے متعلق بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے خبر دی تھی بلکہ بہت سخت الفاظ سے انہیں یاد فرمایا: اَلْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ یعنی خارجی جہنم کے کتے ہیں۔

(سنن ابن ماجه، المقدمة، باب فی ذکر الخوارج، جلد ۱، صفحه ۲۰۴، حدیث ۱۶۹)

(مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الجمل، باب ما ذکر فی الخوارج، جلد ۱۵، صفحه ۳۰۴، حدیث ۳۹۰۳۹)

یہ فرقہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں ظاہر ہوا اور حضرت شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ خوب نبرد آزما رہا اور دین واسلام کے عشق ومحبت میں ایسے سرشار کہ وہ صرف اپنے آپ کو دین کا ٹھیکیدار سمجھتے تھے اور دوسروں کو گمراہ کہتے تھے یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کرنے والا انہی کا ایک فرد تھا جو قرآن کا قاری اور بہت بڑا عابد وزاہد تھا۔ تفصیل دیکھئے فقیر کا رسالہ ''تبلیغی جماعت کے کارنامے'' اس فرقہ کے مختلف گروپوں کا نقشہ یہ ہے

خارجیت ، معتزلہ ، ابن تیمیہ ،نجدیت یا وھابیت و مرزائیت

(۱) مودودی (جماعت اسلامی)	(۲) خاکساری	(۳) جمعیت العلماء ہند
(۴) غلام خانی	(۵) احرار پارٹی	(۶) نیچری
(۷) تبلیغی جماعت	(۸) مجلس تحفظ ختم نبوت	(۹) پرویزی
(۱۰) تنظیم اہل سنت	(۱۱) چکڑالوی	(۱۲) دیوبندی وہابی
(۱۳) پنج پیری ملا کا ھڑ	(۱۴) غیر مقلد وہابی	(۱۵) ندوی
(۱۶) اتحاد العلماء	(۱۷) انجمن سپاہ صحابہ	(۱۸) لشکر طیبہ
(۱۹) جیش محمد وغیرہ وغیرہ		